SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release

February 13, 2017

For immediate release

مضاربہ سیکٹر کے اثاثہ جات اکتالیس ارب روپے تک پہنچ گئے

اسلام آباد(13فروری)سیکورٹیزاینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان کی مضاربہ سیکٹر میں ریگولیٹری اصلاحات، مضاربہ کمپنیوں کے لئے شریعہ کی تعمیل سے متعلق گائیڈلائنزاور سخت انفورسمنٹ اقدامات کے نتیجے میں مضاربہ سیکٹر کے اثاثوں میں گیارہ اعشاریہ چار فیصد اضافہ ہوا۔ مضاربہ کے کل اثاثہ جات گزشتہ مالی سال کے اختتام پر چھتیس اعشاریہ آٹھ ارب روپے تھے جو کہ دسمبر 2016تک بڑھ کر اکتالیس ارب روپے تک پہنچ گئے ہیں۔

ایس ای سی پی کے صدر دفتر میں مضاربہ سیکٹر پر ہونے والی ایک ورکشاپ کے دوران ایس ای سی پی کے اسلامک فنانس ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ عثمان حیات نے شرکاء کو بتایا کہ ایس ای سی پی نے دیگر بانڈز کے مقابلے میں اسلامی سکوک کے لئے ٹیکس کی غیر جانبداری حاصل کی جبکہ کیپٹل مارکیٹ میں لسٹڈ مینوفیکچرنگ شعبے کی شریعہ کمپلائنٹ کمپنیوں کے لئے دو فیصد ٹیکس رعایت بھی حاصل کی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ ایس ای سی پی مضاربہ کے قانون میں بھی ترمیم تجویز کرنے کے لئے کام کر رہا ہے جن کا مقصد اس شعبے کے لئے ایک جامع ریگولیٹری فریم ورک متعارف کروانا ہے اور سرمایہ کاروں کے مفادات کے تحفظ کو یقینی بنانا ہے۔

ماہرین کے مطابق اس شعبے میں کی گئی اصلاحات کے نتیجے میں مضاربہ کے لیوریج کم ہوئے ہیں جبکہ شرح منافع میں اضافہ ہوا ہے۔ اس وقت ملک کے لسٹڈ اسلامی بینکوں کیکل کھاتہ داروں کی تعداد پچیس ہزار روپے ہے جبکہ مضاربہ سیکٹر کے کل سرمایہ کاروں کی تعداد اسی ہزار ہے۔ سرمایہ کاروں کی اس بڑی تعداد سے اس سیکٹر میں سرمایہ کاروں کی دلچسپی کا اظہار ہوتا ہے۔

ایس ای سی پی کے رجسٹرار مضاربہ جاوید حسین نے پاکستان میں مضاربہ اور اس کو ریگولیٹ کرنے والے قانون کے ارتقا پر بریفنگ دی۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت ملک میں کل پچیس مضاربہ ہیں جن کے کل اثاثے تقریباً اکتالیس ارب روپے ہیں اور گزشتہ برس جون تک ان کا منافع ایک ارب اٹھارہ کروڑ روپے تھا۔ مضاربہ کی آمدنی ٹیکس سے مستثنیٰ ہے اگر وہ منافع کا نوے فیصد حصہ سرمایہ کاروں میں تقسیم کر دے۔ انہوں نے بتایا کہ مضاربہ پاکستان میں 1980 میں شروع ہوا۔ امضاربہ بہت سی شریعہ کمپلائنٹ کاروباری سرگرمیوں بشمول لیزنگ، مینوفیکچرنگ، تجارتی اور مالی شعبے میں کردار ادا کر رہے ہیں۔ اس موقع پر فرسٹ حبیب مضاربہ کے سربراہ، شعیب ابراہیم نے کہا کہ مضاربہ سیکٹر کے لئے ایس ایم ای اور حلال فوڈ کے شعبوں میں بہت زیادہ مواقع موجود ہیں۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254

انہوں نے کہا کہ مضاربہ میں ہونے والے فراڈ غیر رجسٹرڈ اور غیر ریگولیٹڈ مضاربہ کی وجہ سے ہوئے۔ انہوں نے بتایا کہ لسٹڈ اسلامک بینکوں کے صرف پچیس ہزار شیئر ہولڈرز ہیں جبکہ مضاربہ کے سرمایہ کاروں کی تعداد اسی ہزار کے لگ بھگ ہے۔

ورکشاپ کا انعقاد ایس ای سی پی اور آئی ایم سائنسز پشاور کے سینٹر فار ایکسی لینس کے تعاون سے اسلام آباد میں منعقد کئے گئے ایک سیمینار میں سامنے لائے گئے۔ ایس ای سی پی کی جانب سے اسلامک کیپیٹل مارکیٹ کے فروغ اور آگہی فراہم کرنے کے حوالے سے اس سال یہ دوسرا سیشن تھا۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254